بسم اللہ الرحمن الرحیم

اعتزاز نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اعتزاز نام رکھنا کیسا؟ نیز اس کا معنیٰ کیا ہے؟

جواب

اعتزاز نام کا معنیٰ ہے : "صاحب عزت ہونا۔ سر بلند ہونا۔ غلبہ وغیرہ" یہ نام رکھنا درست ہے، تاہم! بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" یا "احمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" اور "احمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد یا احمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے لڑکے کا نام انبیائے کرام عَلَیْھِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے مبارک ناموں، اور صحابہ کرام و تابعین عظام اور بزرگانِ دین (نیک لوگوں) رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْن، کے مبارک ناموں میں سے کسی نام پر رکھ لیجیے! کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

القاموس الوحید میں ہے "اعتزبہ : عزت حاصل کرنا۔ فخر کرنا۔ سر بلند ہونا۔ قوت حاصل کرنا" (القاموس الوحید، صفحہ 1077، مطبوعہ ادارہ اسلامیات)

قومی اردو لغت میں ہے "اِعْتِزاز : غلبہ۔ تفوق یا برتری۔ افتخار۔ گرامی یا صاحب عزت ہونا"

محمد اور احمد نام رکھنے کی فضیلت :

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : "من ولد له مولود ذکر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ : جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

رد المحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السيوطي : هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ : علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا : جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج 9، ص 688، مطبوعہ : کوئٹہ)

الفردوس بماثور الخطاب میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : "يوقف عبدان بين يدي الله عز وجل يوم القيامة فيأمر بهما إلى الجنة فيقولان يا ربنا بما أستأهلنا منك الجنة ولم نعمل عملا يجازينا الجنة فيقول الله عز وجل لهما عبداي ادخلا الجنة فإني أليت على نفسي أن لا يدخل النار من اسمه أحمد ومحمد" ترجمہ : بروز

قیامت دو بندوں کو اللہ کی بارگاہ میں کھڑا کیا جائے گا، انہیں جنت میں جانے کا حکم دیا جائے گا، وہ دونوں کہیں گے اے ہمارے رب! ہم تیری بارگاہ سے کس وجہ سے جنت کے اہل ہوئے، ہم نے کوئی ایسا عمل نہ کیا تھا جس پر ہمیں جنت عطا کی جائے، تو اللہ عزوجل ان دونوں سے فرمائے گا اے میرے بندو! جنت میں داخل ہو جاو، میں نے اپنے اوپر یہ قسم لی ہے کہ جس کا نام احمد اور محمد ہو گا وہ جہنم میں داخل نہیں ہو گا۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد5، صفحہ535، حدیث نمبر، 9006، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے ان کے ساتھ "جان" وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا انھیں اسمائے مبارکہ کے وارِد ہوئے ہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج24، ص691، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا، انبیاء و اولیاء علیہم الصلوۃ والثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو" (فتاوی رضویہ، ج24، ص685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام" پڑھیں۔ اس میں بچوں اور بچیوں کے بہت سے اسلامی نام بھی لکھے ہوئے ہیں، وہاں سے دیکھ کر کوئی سا بھی اچھا نام رکھا جا سکتا ہے۔ نیچے دئے گئے لنک سے یہ کتاب ڈاؤن لوڈ بھی کی جا سکتی ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5465

تاریخ اجراء: 18 ربیع الآخر 1448ھ/30 ستمبر 2026ء